رہبر معظم کا گیلانغرب کے مؤمن اوروفادار عوام سے خطاب - 15 /Oct/ 2011

رہبر معظم انقلاب: قومی تشخص کی حفاظت میں قوم کی استقامت، دشمنوں کے مقابلے میں ملک کو کامیاب بنائے گی/ اسلامی جمہوریہ ایران ظالموں کا مقابلہ کرنے میں ہرگز پیچھے نہیں ہٹےگا

صوبہ کرمانشاہ کے دورے کے چوتھے دن رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے آج صبح گیلانغرب کے مؤمن ، وفادار اور غیور عوام کے ایک عظیم الشان اجتماع سے خطاب کیا، رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اپنے خطاب میں ایرانی قوم بالخصوص ایرانی جوانوں کی استقامت کو قومی و دینی عزت و شرف کی سرحدوں کا دفاع کرنے میں بہت ہی اہم قراردیا، اور اسلامی جمہوریہ ایران پر امریکہ کے حالیہ بے بنیاد الزام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: دشمن ایرانی قوم کو الگ تھلگ کرنے اور ایران سے ڈرانے کے لئےنزاع کے عالم میں گریبان چاک کررہا ہے لیکن ماضی کی طرح امریکی حکومت سے اقوام عالم کی بیشمار نفرت اور ایرانی قوم کے نعروں کی محبوبیت کے اضافہ کے علاوہ کوئی دوسرا نتیجہ برآمد نہیں ہوگا۔

یہ عظیم عوامی اجتماع آج صبح شہدائے گیلانغرب اسٹیڈیم میںمنعقد ہوا رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اس عوامی اجتماع سے خطاب میں صدام کی بعثی حکومت کے حملے کے دوران اس شہر کے غیور و دلیر عوام کی استقامت و پائداری کواس علاقہ کے جوانوں کے لئے باعث فخر قراردیا، اور آٹھ سالہ مسلط جنگ کے دوران گیلانغرب اور اس کے اطراف کے علاقوں کے کئی بار اپنے دورے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اس علاقہ کے جوانوں کو جان لینا چاہیے کہ انھوں نے ایسےدلیر ، شجاع اور فداکارخاندانوں میں تربیت پائی ہے جنھوں نے مسلط کردہ جنگ کے دوران مظلومیت اور شجاعت کے ساتھ ملک کی سرحدوں کی حفاظت کی اور یہ عمل ان کے لئے فخرکا باعث اور انسانی اور معنوی راہوں کے موجود ہونے کا مظہر ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے موجودہ دور کو قومی عزت و تشخص اور مضبوط و مستحکم اسلامی اعتقادات و احکام کے دفاع کا دورہ قراردیتے ہوئے فرمایا: ان تمام مؤمن مردوں،عورتوں اور جوان لڑکوں اور لڑکیوں کو جنھوں نے قوم اور ملک کے فوجی دفاع کے دورہ کا مشاہدہ نہیں کیا انھیں اب اسی قومی جذبہ کے تحت قومی اور اسلامی عزت و شرف سے دفاع کے لئےمیدان عمل میں اپنا کردار ایفا کرنے میں مصروف عمل رہنا چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے دفاع مقدس کی با معنی داستانوں اور خاطرات کی حفاظت کوقومی تشخص کی حفاظت کے لئے بہت اہم عنصر قراردیا اور گیلانغرب کی اس شجاع اور مسلمان خاتون کو خراج تحسین پیش کیا جس نے دشمن کے کئی فوجیوں کو ہلاک اور گرفتار کیا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: گیلانغرب، قصر شیریں،اسلام آباد ، سرپل ذہاب اورملک کے دیگر شہروں کے عوام کی استقامت کی داستانوں اور خاطرات کی حفاظت ، قومی تشخص کی حفاظت میں بہت بڑی اہمیت کی حامل ہے اور اس سلسلے میں ممتاز شخصیات، دانشوروں، فعال مفکرین کو اپنی اہم ذمہ داری کا احساس کرنا چاہیے۔

رہبرمعظم انقلاب اسلامی نے ایران کی غیور، بہادر اور دلیر قوم کے تشخص کے انکار اور اسلامی جمہوریہ ایران کو الگ تھلگ کرنے کو سامراجی طاقتوں کے مسلسل حملوں کا اہم ہدف قراردیتے ہوئے فرمایا: امریکہ ، یورپ اور ان سے وابستہ طاقتیں ایرانی قوم کی طاقت کو توڑنے کے لئےسرتوڑ کوشش کررہی ہیں اور اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال رہی ہیں ان کی اس کوشش سے معلوم ہوتا ہے کہ ایرانی عوام کی اپنے اصولوں اور اعتقادات پر پابندی و پائداری کس قدراہمیت کی حامل ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نےبین الاقوامی صہیونی نیٹ ورک سےوابستہ ذرائع ابلاغ کی جانب سے ایران پر دہشت گردی کی حمایت کے الزام اور عالمی سامراجی طاقتوں کی طرف سے ایران کے خلاف مسلسل و منظم سازشوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:دشمن نے کچھ ایرانیوں پرایک مہمل و بے معنی تہمت لگا کر ایران کو دہشت گردی کا حامی قراردینے کی ناپاک کوشش کی ہے لیکن ان کی یہ سازش بھی دیگر سازشوں کی طرح مہمل ، بے بنیاد اور غیر مؤثر واقع ہوگی اور ایران کو الگ تھلگ کرنے کے بجائے وہ خود ہی دنیاسے الگ تھلگ ہوجائیں گے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے علاقائي اور عالمی مسائل کی طرف اشارہ کیا اور امریکی حکومت کو عالمی اقوام کی نگاہوں میں سب سے منفور حکومتقراردیتے ہوئے فرمایا: امریکہ کے موجودہ صدر نے دو سال قبل مصر میں رائے عامہ کو منحرف کرنے کے لئے تملق گوئی پر مبنی خطاب کیا تھا، لیکن آج اسی مصر اور دیگر ممالک میں لوگ امریکہ کے خلافنعرے لگا رہےہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے علاقائی قوموں سے امریکی صدر پرخوف و ہراس طاری ہونے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: افغانستان کے دورے کے دوران یہ شخص افغانستان پر امریکی اور نیٹو فوجوں کے قبضہ کے باوجود حتی بگرام کے ہوائی اڈے سے خارج تک نہیں ہوا اور اس نے کابل جانے کی بھی ہمت نہیں کی، کیونکہ امریکہ قوموں سے الگ تھلگ ہوگیا ہے اور وہ قوموں سےہراساں اور خوفزدہ ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے وال اسٹریٹ تحریک کا دائرہ امریکہ کے تمام شہروں تک پھیلنےکی طرف اشارہ کیا

اور امریکی حکام کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: تم اپنے عوام سے بھی الگ تھلگ ہوگئے ہواور عوام کی اکثریت سے ڈرتے ہو اور اس صورت میں تم بیہودہ باتوں کے ذریعہ ایران سے خوفزدہ کرنے کی کوشش کررہے ہو؟

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ایرانی قوم کی استقامت و پائداری کی تجلیل و تکریم کی اور سامراجی طاقتوں کے رہنماؤں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: دشمن اس بات کو ذہن نشین کرلیں کہ اسلامی جمہوریہ ایران ،مظلوم قوموں کی حامی اور طرفدار ہے اور ہمیشہ ظالموں کے خلاف اور ان کے مد مقابل کھڑی ہے اور تمہاری منہ زوری اور تسلط پسندی کے خلاف اپنی پوری طاقت اور اپنے پورے وجود کے ساتھ مقابلہ کرےگی اور اپنے اصولوں سےہرگز پیچھے نہیں ہٹےگی۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اسلامی جمہوریہ ایران کے نعروں کے بارے میں قوموں کی حمایت اور طرفداری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: قوموں کے اس روزافزوں شوق واشتیاق کے مقابلے میں امریکی حکام کے طرفداروں کی اقلیت صرف ایک فیصدہے اور یہ حقیقت ہے کہ اسلامی جمہوریہ ایران کا مقام اس نقطہ کے بالکل مد مقابل ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے جوانوں کو اس عظیم ظرفیت اور اس مقام کی قدر پہچاننے کی سفارش کرتے ہوئےفرمایا: یہ ملک ، ایران کے عزیز جوانوں کے متعلق ہے اور پرنشاط جوان نسل کو چاہیے کہ وہ علم و ٹیکنالوجی کے میدان میں زیادہ سے زیادہ سرگرم عمل رہیں اور دشمن کے ساتھ مقابلہ کرنے کے سلسلے میں ہوشیار رہیں اوراپنے آپ کو ایران کے درخشاں مستقبل کے لئے آمادہ کریں ۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے مشرق وسطی کے اہم علاقہ میں اسلامی تحریک کے روزبروز فروغ کی جانب اشارہ کرتے ہوئےفرمایا: ملک کے فہیم اور سمجھدار جوان اسلام کی مادی و معنوی نجات بخش عامل کے عنوان سے پاسداری کریں کیونکہ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے کہ مستقل اسلام کے ہاتھ میں ہے اور انشاء اللہ اسلام کا پرچم پو ر ےعلاقہ میں لہرائے گا اور علاقائی قوموں کا ایک متحد ،منسجم ، باعزت اور مقتدر مجموعہ تشکیل پا جائے گا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اپنے خطاب کے دوسرے حصہ میں صوبہ کرمان میں استعداد اور درخشاں صلاحیتوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اس خطے میں بے روزگاری کی شرح بہت زیادہ ہے اور حکومت کو چاہیے کہ وہ اپنے وسائل و امکانات کے ذریعہ اس علاقہ کی مشکلات کو حل کرنے کی تلاش و کوشش کرے اور جوانوں کو بھی چاہیے کہ وہ بے روزگاری کے پیش ںظر سماجی برائیوں منجملہ منشیات اور غیر اخلاقی اقدامات کا ڈٹ کر مقابلہ

کریں۔

اس ملاقات کے آغاز میں گیلانغرب کے امام جمعہ نے رہبر معظم انقلاب اسلامی کو خوش آمدید کہا اور آٹھسالہ مسلط کردہ جنگ میں اس علاقہ کے عوام کی درخشاں خدمات اور دشمن کے ساتھ مقابلے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: اس علاقہ کے عوام نے 750 شہید پیش کئے ہیں جن میں 100 خواتین شہید اور چھوٹے بچے بھی شامل ہیں اور 2300 جانباز پیش کئے ہیں اور اسطرح اس علاقہ کے عوام نے اپنی شجاعت اور ہمت کو پایہ ثبوت تک پہنچایا ہے۔

حجۃ الاسلام رضوانی نے جوانوں کے لئے روزگار فراہم کرنے اور زراعت کے لئے پانی مہیا کرنے نیز ثقافتی امور کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ حکام کو اس علاقہ کی مشکلات پر زیادہ سے زیادہ توجہ مبذول کرنی چاہیے۔